نَقدُ و نظَر

ادارہ

المنطق الأَساسی لِلطَّالب الناشئ

تالیف: مولانا بشیر احمد۔ صفحات: ۱۱۲۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبہ دینیات، کراچی۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ غزنوی، سلام کتب مارکیٹ، نزد جامعہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔

منطق عموماً ایک مشکل فن سمجھا جاتا ہے، اور نسبۃً ایک حد تک یہ حقیقت بھی ہے۔ اسی سوچ کو سامنے رکھ کر اس فن کو پڑھا اور پڑھایا جاتا ہے، نفسیاتی طور پر طلبہ پہلے ہی اس فن سے مرعوب ہونے کی وجہ سے اور پھر کچھ قدیم کتب کے طرز اور کسی قدر اغلاق کی بنا پر دورانِ درس اس فن سے کماحقہٗ مستفید نہیں ہو پاتے۔ الحمد للہ! متعدد علماء کی طرف سے اس فن کی تسہیل کی کوشش کی جاچکی ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ کتاب کے مؤلف مولانا بشیر احمد صاحب جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے فاضل اور جامعہ دارالعلوم کراچی کے استاذ ہیں، ماشاء اللہ! ذی استعداد اور مضبوط عالم دین ہیں۔ دورانِ درسِ فنِ منطق میں پیش آنے والی مشکلات کو سامنے رکھتے ہوئے موصوف نے ابتدائی طلبہ کے لیے اس فن کی مبادیات کو آسان عبارت اور عمدہ ترتیب کے ساتھ مرتب کیا ہے اور اس میں قابلِ ستائش حد تک کامیاب بھی ہوئے ہیں۔

حضرت مولانا عبدالرؤف غزنوی صاحب مدظلہٗ استاذِ حدیث جامعہ بنوری ٹاؤن نے کتاب پر تقریظ لکھ کر پسندیدگی کا اظہار فرمایا ہے، جو کتاب کے اپنے مقصد میں کامیاب ہونے کی دلیل ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ طلبہ کو اس کتاب سے نفع اُٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور مؤلف کو جزائے خیر عطا فرمائے، آمین۔ کتاب کا ٹائٹل (کارڈ کور) خوبصورت اور کاغذ اعلیٰ ہے۔

تحفةُ المواریث

افادات: مولانا محمد فاروق حسن زئی۔ جمع وترتیب: مولانا ماہر منظور۔ قیمت: درج نہیں۔ کل صفحات: ۲۰۵۔ ناشر: النور ٹرسٹ، ابراہیم حیدری، کراچی۔

علم میراث کی اہمیت وافادیت اہل علم پر مخفی نہیں اور اس کی ضرورت وعظمت کا اس بات سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن کریم میں جتنی تفصیل سے میراث کے احکام بیان کیے گئے ہیں، اتنی تفصیل سے کسی اور موضوع سے متعلق احکامات بیان نہیں کیے گئے، بلکہ اکثر مقامات پر تو صرف اُصول پر اکتفا کیا گیا ہے۔ تفصیل احادیثِ مبارکہ کے سپرد کی گئی ہے اور جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بڑی تاکید کے ساتھ علم میراث سیکھنے سکھانے کا حکم دیا ہے اور بعض احادیث میں اسے نصف علم سے تعبیر کیا گیا ہے، لیکن دوسری طرف بہت افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ جس قدر اس فن اور علم کی اہمیت ہے، اس قدر یہ علم' اہل علم کی توجہ سے محروم ہے۔ اس کے ماہرین دن بدن کم ہوتے جارہے ہیں۔

زیرِ تبصرہ کتاب ''تحفة المواريث'' بھی اس موضوع سے متعلق ہے، جس میں جامعہ بنوری ٹاؤن کے فاضل مولانا ماہر منظور صاحب نے اپنے استاذ مولانا محمد فاروق حسن زئی صاحب کے فنِ میراث سے متعلق افادات کو قلم بند کیا ہے۔

کتاب کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ موصوف مرتب نے بڑی محنت سے عام فہم انداز میں ''فنِ میراث'' کے مسائل کو ترتیب دینے کی بھرپور کوشش کی ہے اور ہر ہر ضابطہ کو مثال سے واضح کیا ہے اور کتاب کے آخر میں مشقیہ سو مثالیں بھی دی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ دونوں حضرات کی محنت کو قبول فرمائیں، آمین۔

معارف الفرقان (جلد اول)

تالیف: مولانا محمود الرشید حدوٹی۔ صفحات: ۳۴۹۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: جامعہ رشیدیہ، غوث گارڈن، فیز II، اندرون باغ والی پلی، جی ٹی روڈ، مناواں، لاہور۔

زیرِ تبصرہ کتاب سورۂ فاتحہ کی تفسیر پر مشتمل دروس کا مجموعہ ہے، جو مولانا محمود الرشید حدوٹی نے ایک مدرسہ کے طلبہ کو فون پر پڑھائے تھے۔ موصوف روزانہ کی بنیاد پر دروس کی جمع وترتیب کا کام بھی ساتھ ساتھ کرتے رہے، سورۂ فاتحہ کے اختتام پر مزید حک واضافہ کے بعد ان تفصیلی دروس کو کتابی صورت میں شائع کردیا ہے۔ ماشاء اللہ! اچھا اور مفید کام ہے۔ تفسیرِ قرآن سے شغف رکھنے والوں کے لیے سورۂ فاتحہ کا ایک معتدبہ تفسیری مواد یکجا ہوگیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ موصوف کی اس محنت اور قرآنی خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور اُسے قارئین کے لیے مفید بنائے۔ آمین

خلاصۂ تراویح

مولانا حکیم محمد عمر فاروق قریشی صاحب۔ صفحات: ۶۴۔ نوٹ: کتاب مفت تقسیم کی جاتی ہے۔ ملنے کا پتہ: قریشی ٹریڈرز، راجن پور روڈ، نیو بس اسٹینڈ، جام پور، ضلع راجن پور۔

زیرِ نظر کتابچہ رمضان کی ستائیس راتوں کی تراویح میں یومیہ تلاوت کی مناسبت سے قرآن

کریم کے چیدہ چیدہ مقامات کے تفسیری خلاصہ پر مشتمل ہے۔ پہلی تراویح اور دوسری تراویح وغیرہ کے عنوان سے یومیہ خلاصہ بیان کیا گیا ہے۔ کتابچہ کی ابتداء اور وسط میں حسبِ ترتیب سوا سپارہ کا خلاصہ تقریباً دو ڈھائی صفحہ میں سمویا گیا ہے۔ آخری ایام کی تراویح کا خلاصہ تلاوت کے اختصار کے بقدر ہے۔ اس طرح صرف ۶۴ صفحات میں پورے قرآن مجید کے منتخب مقامات کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے۔ بہرحال یہ کتابچہ اختصار پسند طبائع اور رمضان شریف میں بعض مساجد کے ماحول کی مناسبت سے دروس کے لیے مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

صحبتے با شیخ مدنیؒ (حیات وملفوظات شیخ الحدیث مولانا شیر علی شاہ مدنیؒ)

مؤلف: مولانا عرفان الحق اظہار حقانی۔ صفحات: ۱۴۴۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مؤتمر المصنفین، جامعہ دار العلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک۔

زیرِ تبصرہ کتابچہ حضرت شیخ الحدیث مولانا شیر علی شاہ مدنیؒ کی مختصر سوانح، ملفوظات، علمی نکات، درسی افادات، مجالس، مواعظ، پسندیدہ اشعار اور شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الحق رحمۃ اللہ علیہ کے اُن کے نام لکھے ہوئے مکتوبات پر مشتمل ہے۔ مؤلف ومرتب نے زمانۂ طالب علمی سے اس مواد کو ڈائریوں میں لکھنا شروع کیا تھا، جسے اب ترتیب دے کر افادۂ عام کے لیے کتابی شکل میں پیش کیا ہے۔ علمی نکات اور تاریخی معلومات کے متلاشیوں اور مطالعہ کا ذوق رکھنے والوں کے لیے اس کتابچہ میں بہت کچھ ہے۔ اللہ تعالیٰ مرتب کی اس محنت کو قبول فرمائے اور قارئین کے لیے مفید بنائے۔ آمین

ماہنامہ ''بینات'' کی خصوصی اشاعتیں

①	حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ	400/= روپے
②	حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ	500/= روپے
③	حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ	400/= روپے
④	حضرت مفتی محمد جمیل خان شہید رحمۃ اللہ علیہ	400/= روپے
⑤	حضرت مولانا سعید احمد جلال پوری شہید رحمۃ اللہ علیہ	350/= روپے
⑥	حضرت مولانا عطاء الرحمٰن شہید رحمۃ اللہ علیہ	100/= روپے
⑦	حضرت مفتی عبد المجید دین پوری شہید رحمۃ اللہ علیہ	100/= روپے